

## 128963- لاٹری کے ذریعے حاصل ہونے والی دولت

سوال

ایسی رقم جو انسان کو مختلف بیکوں کی طرف سے منعقد کی جانے والی قرص اندازی سے حاصل ہوتی ہے کیا وہ حلال ہے یا حرام؟

پسندیدہ جواب

"ایسی دولت جو انسان کو جوا، قمار جسے لاٹری اور قرص اندازی وغیرہ بھی کہتے ہیں سے حاصل ہو تو یہ دولت غیر شرعی طریقے سے حاصل کی گئی ہے اس لیے یہ حلال نہیں ہے، فرمائی تعالیٰ ہے:

**(بِيَا أَنْهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَمْ يَأْخُرُوا أَنْهِيَرُ وَالْأَنْصَابَ وَالْأَرْلَامَ رِجْلَ مِنْ حَمْلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَبَوْهُ لَعْنَكُمْ نَفَّثُونَ).**

ترجمہ: اے ایمان والو! یقیناً شراب، جوا، تھان اور پانے پلید اور شیطانی عمل ہیں، ان سے پچھتا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ [المائدۃ: 90]

آیت میں مذکور میسر، قمار اور جو سے کوئی کھلیل یا کام وغیرہ میں جیتنے والے کو ملتا ہے یہ جوا اور قمار ہے۔ مسلمان کو اس معاملے میں تسابل سے کام نہیں یعنی چاہیے، مسلمان کے لیے حلال مال وہی ہے جو حلال طریقے سے حاصل ہو، مثلاً: شرعی طریقے سے خرید و فروخت کرے ذریعے۔ شرعی طور پر جائز تھنے کے ذریعے، شرعی طور پر لیے گئے قرض کے ذریعے، اور اسی طرح شریعت کے مطابق حاصل کی گئی اجرت کے ذریعے، ان کے علاوہ بھی شرعی طریقے ہیں جو کہ شریعت نے واضح کر دیئے ہیں۔

تمار سے مختلف تمام انواع و اقسام میسر اور جو سے میں آتی ہیں اس لیے مسلمان کے لیے ان میں ملوث ہونا جائز نہیں ہے، بلکہ جو سے کے ذریعے حاصل کی گئی کمائی سے بچا مسلمان پر لازم ہے، اسی طرح شراب اور سکریٹ وغیرہ کی حرام خرید و فروخت کے ذریعے حاصل ہونے والی کمائی سے بچا بھی لازم ہے، مذکورہ ذرائع آمدن حرام میں ان سے ایسے مسلمان پر بچا لازم ہے جو اللہ تعالیٰ سے رحمت کا امیدوار ہو اور اللہ تعالیٰ کے عذاب و عقاب سے ڈرتا ہو، فرمائی باری تعالیٰ ہے: **(وَمَنْ يَشْيَى اللَّهُ مَمْكُنٌ لَدَ عَزْجَةٍ \* وَرَزْفَهُ مِنْ حِثْلَةٍ لَا مُكَبِّبٌ)**۔ ترجمہ: اور جو بھی تقویٰ الی اپنا لے تو اللہ اس کے لیے نیکی سے نکلنے کا راستہ بنادیتا ہے، اور اسے وہاں سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اسے گماں بھی نہیں ہوتا۔ [الطلاق: 2-3]

انسان اگر کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے لیے چھوڑ دے تو اللہ تعالیٰ اسے اس سے بہتر عطا فرماتا ہے، اللہ تعالیٰ کا ہی فرمان ہے کہ:

**(وَمَنْ يَشْيَى اللَّهُ مَمْكُنٌ لَدَهُ مِنْ أَمْرٍ وَمُنْزَأٌ)**

ترجمہ: اور جو بھی تقویٰ الی اپنا لے تو اللہ اس کے معاملات آسان فرمادیتا ہے۔ [الطلاق: 4] "ختم شد"

سماحہ شیخ عبدالعزیز بن بازرحدہ اللہ

"فتاویٰ نور علی الدرب" (3/1483)

واللہ اعلم